

ملک دشمن حکومت کے خاتمہ کے لئے مذہبی رہنماؤ از شریف کا سامان تجویز

جمعیت الہمداد ہٹ کا پر بچے نسوانی حکومت کے خاتمہ کے لئے کوشش رہے گا، عمران صادق

روزنامہ جرس (۸ تیر ۱۴۹۴)

مودت کی عمرانی کے خاتمے تک جہیں کی غیند نہیں سوئں گے

جعفر بن محبث و معاذ بن جبل و عاصم بن حبيب و عاصم بن عمرو

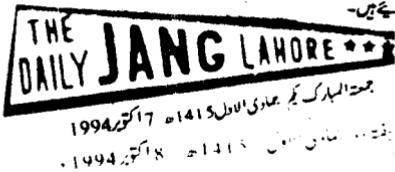
رکھ رہا ہے۔ کتاب یہ میں کے ہاتھ سے پلٹ زر و مہ سماں تھیں
میں لگی ہے۔ ۱۱۔ اُندر کو یہ بہتر کرنے اپنے میں
کلیں بخیل پورا کو آئندی دھادیں کے اور جانی نہیں۔ خوب
کتاب ہم کف کرنیں تو کسی خاشاں کی طرح جانے
بچانے کا طلاق کرنا کہ اپنی بھی کسی خاشاں کی طرح جانے
خوب سمجھی ہے جو ملحدے سے دستدار ہو جانا ہے اور جو
ہم کے اکار سے مکر عزم ہو جائی۔ الحمد للہ حق فرم۔
مگر کوئی پاکستانی بخیل میں صادقی نے خاک کر کرے ہے لیکن
خیل نجات کی کامیل تک احمد شاہ کا پیچ کچھ حکمت سے باز
پیشہ کرمن گل مل رہے ہیں کہ اواردی ملحدات کو خدا پیشان سے
برداشت کر لیا۔ الحمد للہ حق فرم کے سرست مذاقہ پورا نجیب
خیل کی کامیل تک احمد شاہ کے پیشہ کر دیا جائے۔

علم (لارکو بیگ) اعلیٰ صفتی خود فرس مطلع علم کا
جھوٹا ملنے تریخ و اسلامی املاں اور سادات طاہر احمد بن علی آج
باز شے عین پرست پروردہ علم جنمیں مشتمل ہو رہے ہیں
میں چیز اُر کارہ اعلیٰ صفتی خود فرس مطلع علم کا
خوب لکھ کریں گے۔

پسیے جام ہڑتاں سے پسلے ہی ظالم حکومت کا پیسہ جام ہو جائیگا ॥ عبد الحمید عاصم

۱۱۔ اکتوبر کو حکومت کی عزتی بولی، یا رکو آئندہ، سے جو کا

جمل (ناکہدہ بچ) پر جام ہوتاں سے پہلے کی اس نام
حکومت کا رہا جام ہو جائے گا۔ تو لوگوں کے طوائف میں گمراہی
مکرمیکی دوستی مولیٰ کی سر بر و قت طلاقیں لائے گئے۔ لیے چکی
ملا تھا اپنے کار کے بچے۔ میں حکومت کے مردمان میں ملا
وہیں۔



لائحہ اس بر سانے والی حکومت جلد رخصت ہو جائے کی

ڈالر وون کی جمناگار سے غیرت مند پاکستانیوں کو بھی کایا نہیں جاسکتا

مسلم ایک (ن) اور حدیف جماعتیں حکومت کے خلاف تحریک جاری رکھیں گی۔ خلماں محمد مدنی

بیتِ اپریل: نیک پیدا کر لامعاً نہیں بخوبی مدد نہیں فرمائی کہ کسی
میلاد سیدِ الحدیث پوکِ الحدیث ہم میں نظرِ بعد کے پہلے
بڑھے اجتماع سے خالب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اول
و دوسری کو روپیلے کی اور کھیرے پر خود پے پذیر کرنے والی
چاندی تھی۔ اُن نیاتاں کا تقدیر کرنی گئی الحدیث کے

کو سوتی کی دوستی کی لوچاے اور سرگرم پر بیٹھا کے
ڈاروں کی بھلادے پاکستان کے نواب مکر فیر تند حکومت کو
بہلایا ہیں پاکستانیوں کے ہمراہ کوئی محیت للہیث سلم
نہیں۔ اسی طبق جاہوں سے ان لیکھ دلتک شیخ
کو سوتی کے خلف اس کا تائستہ چوپ بدلی۔ مگر
ڈاروں نے محیت للہیث اور امدادیث بخوبی خود روس پر
بڑھا کر کوئی محیت و خودیں نکل یعنی جو اسے اور
اس سے کوئی خلائق اور بیوں ۲۹ ستمبر کے بعد

۱۰۷

بیوپم (نہر) مکار۔ شہری کی پڑھائی اور اسے اون جوں نہ
کے افراد میں بحیثیت ایلو بیٹ کے ساتھ رینگا اور دشی
لکھوم ایں۔ پرستھ طلاق جسے اگرچہ مدد فاضل میں دینے کا درجہ
نگر ان لکھری بیٹ کو فورس بیٹ کا جام سلطان اور ایک اُن

رکن احمدیت و خود فورس نہ کہ تو دیکھ سلمان لیکی ملکی
بے او رکھدا کریا گیا تھا۔ کہ شام جب انہیں پڑا کیا تو
کے بہرہ عبید اللہیت و خود احمدیت کو خود فورس لے چلا
تھا ان واشکار اس عجلہ کیلئے جو فوضی خانقاہ ملکی اور
کوئکہ نہیں۔ انھیں اور عبید اللہیت اور سلمان لیک
حق میں نہ بڑا کی انہیں جلوس کی شکل میں پڑک بند
لے لیا۔

بابر جیعت الہمہ شاہزادہ بیوی تقویں کے کارکنوں سے اس کا
شاندار استبل نہیں تو زیرِ اوصیا مدد و مبارکہ عاصم کونہ صحن پر
اخراجیا رہیت احمد احمد اور سلسلہ ایک کے حق میں نہ بوانی کی
اسی طور پر خلیل پور احمد شاہ لایا گیا۔

**DAILY
NAWA-I-WAQT
RAWALPINDI**

حکومتی ڈوبتی کشتی کو بچانے کے لئے
ام کیکہ سرگرم عمل ہو گیا ہے، علامہ محمد مدنی

بھرم (اسٹر ہنگ) غربیوں کے ساتھ ہماری لی میں یونیورسٹی
غربی ہوم لائیٹسینز سماں اپنی خاموش رہا تھا جسے قیام پس
کی خدمت جانی پڑتے ہے سر اُون کی بندی پر ہے۔ اُن نیتات کا
الکلدر مرکزی جیعیت الہدیت نے تابع ایسا ہوا۔ یعنی سس جادہ طوم
ایڈر چشم طلام محمدی مرکزی یا جامع گھمہ الہدیت الہدیت نے
بھرم میں خلیفہ بعد کے ایک بڑے اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔
اس نے تکمیل ایشور کرگام کو دن یکشیخ سودا بڑی

ار نے اپنی حکومت کی دو قلکیں پوچھا اور ایک سرکرم مل ہے۔ اور والاروس کی جگہ کسے پاکستان کے فربت کر غیرت مل ہے۔ کام کرنے والے بیرونی میں جا سکتے ہیں۔ انوں نے کام کرنی جیتتے امداد ملے۔ مسلم لیگ اور اس کی طفیل جماعتیں ملے کر ملک و ملت کی داد دیں۔ حکومت کے خلاف اسی تھا تحریر۔ تھے تحریک جاری رکھے گئے۔

۱۰۰ تمهیں ورثتے ہوئے اور فرستے ہوئے

جلم (زمیک رپورٹ) 20 شعبہ بہمن والے دن جلو
ٹالی کے اواز میں جیتیں امدادیں کر رہے تھے جو بچہ
اٹی ٹھنڈے ہو جائے سارے امور زندگی افضل ہو۔ مگر سلیمانی کا اتنی
کوئی کامیابی نہیں کی تھی۔ اس کی وجہ میں اپنے پیارے بیوی کے لئے اپنے بیوی کے لئے